سندھ آرڈیننس نمبرXVII مجریہ1994

SINDH ORDINANCE NO.XVII OF 1994

ڈاکٹر ضیاالدین پوسٹ گریجوئیٹ انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز آرڈیننس،1994

THE DR. ZIAUDDIN POST GRADUATE INSTITUTE OF MEDICAL SCIENCES ORDINANCE, 1994

فہرست CONTENTS)

تمہید

(Preamble)

دفعات

1. مختصر عنوان اور شروعات

Short title extend and commencement.

2. تعریف.

Definition

3. اادارے کا قیام

Establishment of Institute

4. ادارے کے اختیارات اور کام

Power and function of the Institute

.5 ادارہ سب کے لیئے کھلا ہو گا

Institute open to all

.6 سرپرست

Patron

.7 چیئرمین

Chairman

.8 ڈائریکٹر پوسٹ گریجوئیٹ اسٹڈیز

Director Post graduate studies

.9 ڈائریکٹر مالیات

Director Finance

.10 ناظم امتحانات

The controller of Examination

.11 بورڈ آف گورنرز

Board of governor.

.12 بورڈ کے اختیارات اور کام

Powers and function of the board

.13 اکیڈمک بورڈ

Academic Boards

.14 سلیکشن بورڈ

Selection Board

.15 فنڈاور رپورٹس

Fund and reports.

.16 رکاوٹیں ہٹانا

Removal of Difficulties

سندھ آرڈیننس نمبرXVII مجریہ1994

SINDH ORDINANCE NO.XVII OF 1994

ڈاکٹر ضیاالدین پوسٹ گریجوئیٹ انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز آرڈیننس،1994

THE DR. ZIAUDDIN POST GRADUATE INSTITUTE OF MEDICAL SCIENCES ORDINANCE, 1994

[۲۵اگست،۱۹۹۴]

آرڈیننس جس کے ذریعے ڈاکٹر ضیاالدین پوسٹ گریجوئیٹ انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز قائم کیاجائے گا.

تمہید (Preamble)

جیساکہ کراچی میں ڈاکٹر ضیاالدین پوسٹ گریجوئیٹ انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز کا قیام اور اادارے کی ڈگریوں،ڈپلومازیاسر ٹیفکٹس اور متعلقہ معاملات کے لیئے ضروری ہو گیا ہے،

اور جیساکہ صوبائی اسیمبلی کااجلاس نہیں چل رہاہے اور سندھ کا گورنر مطمن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی اقدام لیناضروری ہو گیاہے۔

اب اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے عبوری آئین کے آرٹیکل 128 کی شق(1) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے سندھ کے گورنر نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بناکر نافذکرنافرمایاہے۔

باب - I
شروعات

مختصر عنوان اور شروعات
Short title extend and commencement.

1.(1) اس آرڈیننس کو ڈاکٹر ضیاالدین پوسٹ گریجوئیٹ انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز آرڈیننس 1994 کہا جائے گا.

(2) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا.

تعریف
Definition

2. اس آرڈیننس میں جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے متضاد نہ ہو:

(a) ''اکیڈمک بورڈ'' سے مراد ادارے کا اکیڈمک بورڈ،

(b) '' بورڈ'' سے مراد بورڈ آف گورنر،

(c) ''ڈائریکٹر'' سے مراد ادارے کا ڈائریکٹر،

(d) ''ناظم امتحانات'' سے مراد ادارے کے امتحانات کا ناظم,

(e) ''ڈائریکٹر مالیات'' سے مراد ادارے کے مالیات کا ڈائریکٹر،

(f) ''ڈائریکٹر مالیات'' سے مراد ادارے کے مالیات کا ڈائریکٹر،

(g) ''حکومت'' سے مراد سندھ حکومت،

(h) ''انسٹیٹوٹ'' سے مراد اس آرڈیننس کے تحت قائم کیا گیا ڈاکٹر ضیاالدین پوسٹ

گریجوئیٹ انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز،

(I) ”میمبر“ سے مراد بورڈ کا میمبر،

(j) ”سرپرست“ سے مراد اسندھ کا گورنر،

(k) ”بیان کردہ“ سے مراد اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے قواعد کے تحت بیان کردہ،

(l) ”سلیکشن بورڈ“ سے مراد ادارے کا سلیکشن بورڈ،

(m) ”ٹرسٹ“ سے مراد ڈاکٹر ضیاالدین ہاسپٹل ٹرسٹ،

ادارے کا قیام۔

Establishment of Institute

3.(1) ایک ادارہ قائم کیا جائے گا، جس کو ڈاکٹر ضیاالدین پوسٹ گریجوئیٹ انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز کراچی کہا جائے گا۔

(2) ادارہ ڈاکٹر ضیاالدین پوسٹ گریجوئیٹ انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز کراچی کے نام سے باڈی کارپوریٹ ہوگا اور س کو حقیقی وارثی اور عام مھر حاصل ہوگی اور مذکورہ نام سے کیس کر سکتا ہے اور اس پر کیس ہو سکتا ہے۔

ادارے کے اختیارات اور کام۔

Power and function of the Institute

4. ادارے کو مندرجہ ذیل اختیارات حاصل ہوں گے۔

(a) مندرجہ ذیل پوسٹ گریجوئیٹ، ڈگریز / ڈپلومازکے لیئے ہیلتھ سائنسز میں تدریس، تربیت، تحقیق اور مظاہرہ فراہم کرنا:

(1) ایم ڈی

(2) ایم ایس

(3) ڈی جی او

(4) ڈی سی ایچ

(5) ڈی ایم آرڈی

(6) ڈی سی پی

(7) گورنر (سرپرست)، پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کاونسل پاکستان نرسنگ کاونسل یا یونیورسٹی گرانٹ کمیشن کی جانب سے منظور کی گئی کوئی ڈگری یا ڈپلومہ۔

(b) معلومات میں اضافے اور فراہمی کے لیئے ریسرچ مینجمنٹ ڈولیپمنٹ پروگرام لے لیئے

گنجائیش بنانا، اس طرح جیسے وہ طے کرے،

(c) اس کی طرف اور اس سے الحاق شدہ اداروں کی جانب سے پڑھائے جانے والے کورسز آف اسٹڈیز بیان کرنا،

(d) امتحان منعقد کرنا اور داخل شدہ اور بیان کردہ شرائط کے مطابق ان امتحانات کو پاس کرنے والے افراد کو اعزاز اور ڈگریاں، ڈپلوماز، سرٹیفکٹس اور دوسری تعلیمی اسناد دینا.

(e) بیان کردہ شرائط کے مطابق ادارے کو الحاق دینا اور الحاق ختم کرنا،

(f) دیگر اسپتالوں اور اداروں اور تربیت کی جگہ پر شاگردوں کی طرف سے پاس کیئے گئے امتحانات اور گذشتہ پڑھائی کے عرصے کو اداروں میں ایسے امتحانات اور پڑھائی کے عرصے کے برابر قبول کرنا، جیسے یہ طے کرے اور ایسی قبولیت ختم کرنا،

(g) تدریس، تحقیق، تربیت، صلاحکاری، انتظامیہ اور دسرے مقاصد کے لیئے آسامیاں پیدا کرنا اور اس سلسلے میں افراد مقرر کرنا،

(h) تدریس اور تحقیق کی ترقی کے لیئے تربیتی مراکز قائم کرنا اور ان کی مرمت، انتظامیہ کے لیئے ایسا انتظام کرنا جیسے وہ طے کرے،

(i) تحقیق، کنسلٹنسی اور ایڈوائزری خدمات کے لیئے گنجائش بنانا اور ان چیزوں سے دوسرے اداروں سے انتظامات میں شامل ہونا یا پبلک اور پرائیویٹ باڈیز سے بیان کردہ شرائط کے تحت انتظامات میں شامل ہونا،

(j) اادارے کے دائرہ کار میں آنیوالی سرگرمیوں میں حکومت، قومی اور عالمی تنظیموں، اداروں اور یونیورسٹیز سے تعاون میں حوصلہ افزائی.

(k) ایسے دوسرے اقدام لینا، اور اسطرح کرنا، جو کہ تعلیم، تربیت تحقیق اور مشاورت کے لیئے اادارے کے مزید مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ضروری ہوں،

(i) اادارے کے ہیلتھ سائنس سہولیات کی اہم تدریس کی سہولتوں ڈاکٹر ضیاالدین اسپتال اور اس سے الحاق شدہ اسپتال اور مراکز پر مشتمل ہونگی.

5. ادارہ ہر جنس کے افراد کے لیئے کھلا ہوگا اور پھر چاہے وہ کسی بھی مذہب، نسل، ذات

ادارہ سب کے لیئے کھلا ہوگا.

Institute open to all	،رنگ یاڈومسائیل سے تعلق رکھتے ہوں داخلہ کے لیئے اہل ہوں اور ایسا کوئی بھی شخص فقط جنس، مذہب، نسل، ذات، طبقے، رنگ یاڈومیسائل کی بنیاد پر مراعات دینے سے انکار نہیں کیا جائے گا.
سرپرست Patron	6.(1)سندھ کا گورنر اادارے کا سرپرست ہو گا. (2) سرپرست جب حاضر ہو اادارے کے کاونوکیشن کی صدارت کرے گا.
چیئرمین Chairman	7.(1) ٹرسٹ کا چیف ٹرسٹی چیئرمین اور اادارے کی کنٹرولنگ اتھارٹی ہو گا. (2) اگر چیئرمین مطمئن ہے کہ بورڈ، سلیکشن بورڈ یا اکیڈمک بورڈ کی کاروائیاں اس آرڈیننس کی گنجائش کے مطابق نہیں ہیں تو تحریری حکم کے ذریعے تو اس بورڈ سے سبب معلوم کرنے کے بعد کہ کیوں نہ ایسی کاروائیاں ختم کی جائیں، کاروائیوں ختم کر سکتا ہے. (3) سرپرست کی غیر حاضری میں چیئرمین کانووکیشن کی صدارت کرے گا. (4) چیئرمین اادارے سے متعلق معاملات کے سلسلے میں کسی بھی معاملے کے متعلق معائنہ یا جانچ کرواسکتا ہے، جیسا وہ مناسب سمجھے. (5) چیئرمین ذیلی دفعہ (1) کے تحت رپورٹ ملنے پر ایسی پر ہدایات جاری کر سکتا ہے جیسا وہ مناسب سمجھے اور ڈائریکٹر ایسی ہدایت پر عمل کرے گا.
ڈائریکٹر پوسٹ گریجوئیٹ اسٹڈیز. Director Post graduate studies	8.(1) ڈائریکٹر چیئرمین کی جانب سے مقرر کیا جائے گا، جو اس کی مرضی کے مطابق رکھے گا اور جب تک پیشگی ہٹایانہ جائے چار سال کے عرصے تک عہدہ رکھے گا ان شرائط اور ضوابط کے مطابق جیسا چیئرمین کی طرف سے طے کیا گیا ہو. (2) ڈائریکٹر اادارے کا چیف ایگزیکیوٹو ہو گا جسے تعلیمی اور انتظامی معاملات پر اختیار حاصل ہو گا اور یہ یقن دہانی کروائے گا کہ اس آرڈیننس کی گنجائشوں اور قواعد پر ایمانداری سے نظر داری کی جارہی ہے.

(3) ڈائریکٹر ایمرجنسی میں، جو کہ اس کے خیال میں فوری اقدام لینے کی طلبگار ہے ایسا قدم لے سکتا ہے جیسا وہ ضروری سمجھے اور اس کے بعد جتنا جلد ممکن ہو سکے اس کے اقدام کے متعلق بورڈ کو آگاہ کرے گا.

ڈائریکٹر مالیات.

Director Finance

9. ڈائریکٹر فنانس

(a) ادارے کی ملکیت، مالیات اور سرمایہ کاری کو سنبھالے گا

(b) ادارے کے سالانہ اور نظر ثانی شدہ کھاتے تیار کرے گا اور ان کو بورڈ کے سامنے منظوری کے لیئے پیش کرے گا،

(c) خاطر خواہی کرائے گا کہ ادارے کے فنڈ راس مقصد کے لیئے خرچ کیئے گئے ہیں، جن کے لیئے مہیا کیئے گئے تھے،

(d) ایسی دوسری ذمہ داریاں سر انجام دے گا، جیسا بیان کیا گیا ہو،

ناظم امتحانات.

The controller of Examination

10 . ناظم امتحانات چیئرمین کی طرف سے مقرر کیا جائے گا اور امتحان کرانے سے متعلق تمام معاملات کے لیئے ذمہ دار ہو گا اور ایسی تمام ذمہ داریاں سر انجام دے گا، جیسا بیان کیا گیا ہو.

بورڈ آف گورنرز

Board of governor.

11.(1) بورڈ آف گورنرز ہو گا، مندرجہ ذیل پر مشتمل ہو گا:

(a)	ٹرسٹ کا چیف ٹرسٹی	چیئرمین
(b)	کراچی یونیورسٹی کا وائس چانسلر	میمبر
(c)	چیف جسٹس کی طرف سے نامزد کا گیا سندھ ہائی کورٹ کا جج	میمبر
(d)	ڈائریکٹر	میمبر
(e)	یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کا ایک نمائندہ جو کل وقتی	میمبر

	میمبر کے عہدے سے کم نہیں ہو گا.	
(f)	ایک ڈین چیئر مین کی طرف سے نامزد کیا جائے گا	میمبر
(g)	دو نامور شہری چیر مین کی طرف سے نامزد کیئے جاہیں گے	میمبر
(h)	صحت کھاتے کا ایک نمائندہ	میمبر
(i)	پاکستان میڈیکل اور ڈینٹل کاونسل کا ایک نمائندہ	میمبر

(2) ایکس آفیشو میمبر کے علاوہ میمبر چیئر مین کی مرضی کے مطابق عہدہ رکھے گا اور جب تک پیشگی ہٹایا نہ جائے بورڈ کے پہلے اجلاس کی تاریخ سے تین سالوں تک عہدہ رکھے گا

(3) ایکس آفیشو کے سوا میمبر عہدہ نہیں رکھے گا اگر وہ بنا کوئی مناسب سبب بتائے بغیر بورڈ کے لگاتار تین اجلاسوں میں غیر حاضر رہا ہو.

(4) بورڈ کے اجلاس کی صدارت چیئر مین کی طرف سے صدارت کی جائے گی اور اس کی غیر موجودگی میں چیئر مین کی طرف سے نامزد کیئے گیئے میمبر میں سے یکطرفہ یا اس کی غیر موجودگی میں موجود میمبرز کی طرف سے میمبرز ایک طرف سے منتخب صدارت کی جائے گی

(5) بورڈ سال میں کم از کم دو مرتبہ اجلاس کرے گا ان تاریخوں پر جو ڈائریکٹر کی طرف سے چیئر مین سے مشورے کے بعد طے کی جائیں گی.

(6) بورڈ کے اجلاس کا کورم کل میمبر کی نصف کے برابر ہو گا جس کی نسبت یکساں گنی جا ئے گی.

(7) بورڈ کے فیصلے موجود میمبر کی اکثریت کی رائے اور ووٹنگ سے کیئے جائیں گے اور برابر ہونے کی صورت میں، اجلاس کی صدارت کرنے والے کو ووٹ حاصل ہو گا.

بورڈ کے اختیارات اور کام Powers and function of the board	12.(1) بورڈ اادارے کی حکمت عملیوں کو تشکیل دینے اور ایگزیکیوٹو باڈی ہو گا اور اس آرڈیننس کی گنجائشوں اور قواعد کے مطابق اادارے کے معاملات پر اسے عام نظر داری حاصل ہو گی.

(2) خاص طور پر اور مندرجہ بالا گنجائشوں کی عام حیثیت سے تضاد کے سوا بورڈ کو اختیار حاصل ہونگے.

(a) اادارے پر مکمل ضابطہ حاصل ہو گا.

(b) اادارے کے استاد اور دوسرے عملدار عملہ مقرر کرنے اور اس کی ملازمت کے شرائط اور ضوابط طے کرنا،

(c) اادارے کی طرف سے حاصل کی گئی اور خرچ کی گئی رقوم اور اادارے کے اثاثوں اور ذمہ داریوں کے اکاؤنٹس کے مناسب کتاب بنانا.

(d) بجٹ کھاتوں، سالانہ تحقیقی پروگرامز، سالانہ رپورٹس اور اادارے کے اکاؤنٹس کی گئی اسٹیٹمنس پر غور کرنا اور منظوری دینا،

(e) خرچ کے میجر ہیڈ میں سے دوسرے میں فنڈز کو لگانا،

(f) اادارے کی طرف سے ٹھیکوں میں داخل ہونا، تبدیل کرنا، جاری کرنا، اور رد کرنا.

(g) پروفیسر شپس پیدا کرنا بشمول پروفیسر امیرٹس، ایسوئسیٹ پروفیسر شپس اسٹنٹ پروفیسر شپس، لیکچرر شپس اور دوسرے انتظامی عہدے اور ان پر سلیکشن بورڈ کی سفارش پر مقرر کرنا،

(h) منتقل کی گئی ملکیت اور گرانٹس، وصیتوں، ٹرٹس، تحفہ، عطیات، انڈومنٹس اور اادارے کو کی گئی دوسری کنٹریبوشنز کی نمائندگی کرنے میں کسی فنڈ کی سرمایہ کاری، جیساوہ مناسب سمجھے،

(i) اادارے کی تدریسی اور غیر تدریسی عملے کی ملازمت کے شرائط اور ضوابط بیان کرنا، بشمول ان کی قابلیت، تجربے اور مقرری کی اہلیت کے،

(j) اپنے کوئی بھی اختیارات سوائے بجیٹری کھاتوں کی منظوری والے اختیارات کے

ڈائریکٹر یا چیئرمین کی طرف سے مقرر کی گئی کمیٹی، یا کسی دوسرے عملدار کو منتقل کرنا،

(l) ادارے کے اکاؤنٹس کے سالانہ آڈٹ کے لیئے آڈیٹرز مقرر کرنا،

(m) بورڈ کی طرف مقرر کیئے گئے ملازمین کو بیان کیئے گئے طریقے کے مطابق معطل کرنا، سزادینا اور ملازمت سے برطرف کرنا،

(n) قواعد بنانا جو اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ضروری ہیں،

(o) ادارے سے متعلقہ دوسرے تمام معاملات بنانا، طے کرنا اور انتظام کرنا اور اس سلسلے میں تمام دوسرے اختیار استعمال کرنا جو اس آرڈیننس میں بیان نہ کیئے گئے ہوں.

اکیڈمک بورڈ

Academic Boards

13.(1) اکیڈمک بورڈ مندرجہ ذیل پر مشتمل ہو گا.

(a)	ادارے کا ڈائریکٹر	چیئرمین
(b)	ڈینز اور ادارے کے پروفیسرز (بشمول پروفیسر امیرٹس کے)،	میمبر
(c)	ناظم امتحانات	میمبر
(d)	میڈیکل سائنس / متعلقہ مضامین کے دو نامور شخصیات بورڈ کی طرف سے ڈائریکٹر کی سفارش پر تین سال کے لئے نامزد کیئے جائیں گے.	میمبر

(2) اکیڈمک بورڈ تمام تعلیمی معاملات بشمول کورسز، نصاب، امتحانات، ڈگریز، ڈپلوماز اور سرٹیفکٹس اور اس سے منسلک معاملات کے لیئے ذمہ دار ہو گا.

(3) اکیڈمک بورڈ کے اجلاس جتنا جلدی جلدی ہو سکے، طلب کیا جائے گا، جتنا ممکن

ہو سکے، پر سالانہ دو سے کم نہیں ہونگے ۔

(4) اجلاس کا کورم کل میمبرز کے نصف کے برابر ہو گا.

سلیکشن بورڈ

Selection Board

14.(1) تدریسی فیکلٹی میں عہدوں پر تمام مقرریاں بورڈ کی طرف سے سلیکشن بورڈ کی سفارش پر کی جائے گی.

جو مشتمل ہو گی:

(i)	چیئرمین
(ii)	ڈائریکٹر،
(iii)	اکیڈمک بورڈ کی طرف سے نامزد کیئے گئے تین پروفیسرز،
(iv)	دو نامور شخصیات جو اادارے کے ملازم نہیں ہونگے.

(2) دوسری تمام مقرریاں بیان کیئے گئے طریقے کے مطابق کی جائیں گی

(3) چار میمبر سلیکشن بورڈ کے اجلاس کا کورم بنائیں گے.

فنڈ اور رپورٹس

Fund and reports

15.(1) اادارے ایک فنڈ ہو گا جس میں فیس، عطیات، ٹرسٹس، وصیتیں، انڈومینٹس، گرانٹس، الحاق، کورس فیس اور کنٹریبوشنز میں سے حاصل ہونے والی رقم رکھی جا ئیں گی.

(2) اادارے کا اہم اور دوبارہ کیا گیا خرچ ٹرسٹ کی طرف سے کیئے گئے کنٹربیوشن میں سے کیا جائے گا.

(3) کوئی بھی خرچ فنڈز میں سے نہیں کیا جائے گا، جب تک اس کی ادائیگی کا بل اس

آرڈیننس کے تحت بنائے گئے قواعد کے مطابق اادارے کے آڈٹ آفیسر کی طرف سے آڈٹ نہ کیا جائے.

(4) اکاؤنٹس کا سالانہ اسٹیٹمنٹ اور اس سلسلے میں آڈٹ رپورٹ بورڈ کو جمع کرائی جائے گی.

(5) ادارہ حکومت کو ہر سال سالانہ آڈٹ کیئے گئے اکاؤنٹس کیئے گئے اکاؤنٹس پر رپورٹ ، گذشتہ سال کے دواران اادارے کی سرگرمی پر رپورٹ اور اس کی سرگرمیوں کے متعلق ایسی معلومات فراہم کرے گا، جیسا حکومت کی طرف سے کہا جائے.

رکاوٹیں ہٹانا

Removal of Difficulties

16. اگر اس آرڈیننس کی کسی گنجائش کو موثر بنانے میں کوئی رکاوٹ پیش آتی ہے، کنٹرولنگ اتھارٹی بورڈ کی سفارشات پر ایسی ہدایت دے سکتی ہے، جو مذکورہ گنجائشوں سے ٹکراؤمیں نہ ہوں، جیسا ایسی رکاوٹ ہٹانے کے لیئے ضروری سمجھے.

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔